



FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

SAFAR
WELFARE
ORGANIZATION



ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN



Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سیٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت

ضلع پشاور

نومبر ۲۰۲۰



سٹیژن رپورٹ کارڈ برائے صحت	عنوان
پشاور	ضلع
سفر ویلفئر آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیووز (سی پی ڈی آئی)	سرورے
پراجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپر وائزرز
سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیووز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سرورے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
8 th ایڈیشن (نومبر 2020)	ایڈیشن

مندرجات

ii	دیباچہ
1	سروے کا طریقہ کار
1	سوالنامہ کی تیاری
1	علاقوں کا انتخاب
1	سروے ٹیم
1	سروے
1	پہلا مرحلہ
1	دوسرا مرحلہ
1	سروے کے شرکاء
2	تحریری رپورٹ
2	سروے سکیل
2	سروے کے دوران مشکلات
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پشاور کے بارے میں شہریوں کے خیالات
4	گزشتہ تین سال کے دوران پشاور میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
5	سروے کے نتائج

دیباچہ

خیبر پختونخواہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کی مجموعی آبادی کے 14.69% حصہ پر مشتمل ہے جبکہ صوبے میں 136¹ اضلاع ہیں۔ صوبے میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، دیہی مراکزِ صحت، بنیادی مراکزِ صحت، ڈسپینسری اور زچہ بچہ ہیلتھ سینٹر عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ صوبے میں موجود صحت کے یہ مراکز بے شمار مسائل کا ڈھکار ہیں۔ ہسپتالوں کو جدید مشینری، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور جدید جراحی آلات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے اور بیشتر ہسپتالوں میں صفائی کا سخت فقدان ہے جسکی وجہ سے شہری ہسپتالوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ ہسپتالوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ طبی سہولیات کے حصول کیلئے سرکاری ہسپتالوں اور کسی بھی ڈسٹرکٹ میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہی رخ کرتے ہیں۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہی ایک ایسی سہولت ہے جہاں پر سب سے زیادہ وارڈ، مطلوبہ ڈاکٹر اور ضروری طبی ساز و سامان موجود ہوتا ہے جسکی وجہ سے پورے ڈسٹرکٹ سے شہری معائنہ کروانے، ہسپتال میں داخل ہونے یا پھر آپریشن کروانے کے لئے آتے ہیں۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے علاج پرائیویٹ ہسپتالوں کی نسبت کافی کم خرچ میں ممکن ہوتا ہے جس سے ہر طرح کا طبقہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے صحت کے اس ضلعی مرکز کی کارکردگی کا بہتر ہونا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا انتہائی ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور امنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پراجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی" کے تحت ہر چھ ماہ کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں۔ سروے سے حاصل نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیکل سٹاف کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی آراء کی روشنی میں مزید بہتر کیا جاسکے۔ اور عوامی توقعات کے مطابق کام کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

¹<http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa> (Accessed December 24, 2019)

ضلع پشاور میں نومبر 2020 میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کے لئے پشاور سے 200 گھرانوں سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ سروے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں سٹیژن رپورٹ کارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کارڈ کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے، ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی بی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (جہاں تک پورہ، لاہوری، گل بہار، اندر شہر، پکوت۔ 02، کریم پورہ، فقیر آباد، محل ترائی-01) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلاتر تیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل ترتیب یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیڈبک میں اکی ما نیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سفر ویلفئر آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے دورے سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پوئین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

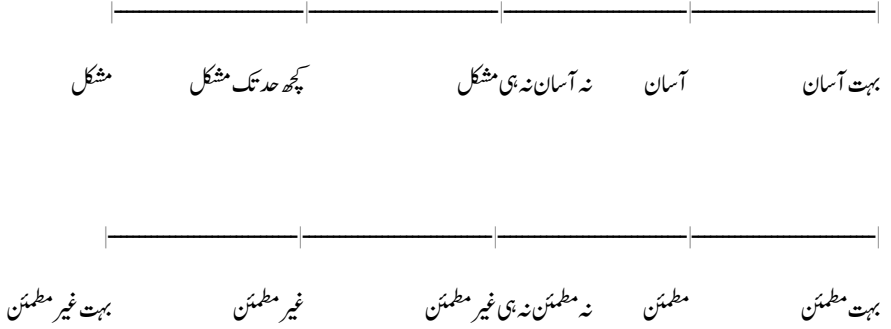
سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا اینٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سوالنامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپردانز روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔ اس طریقے سے تیار کردہ رپورٹ کو سٹینڈرڈ رپورٹ کارڈ (سی-آر-سی) کا نام دیا جاتا ہے۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دیئے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً



سروے کے دوران مشکلات

سروے ٹیم میں سے کچھ ساتھیوں کی اچانک مصروفیات کی وجہ سے انہوں نے سروے کرنے سے معذرت کر لی تو فوراً نئے لوگوں کو ڈھونڈنا پڑا اور نئے سروے سے ان کیلئے تربیت کا انتظام کرنا پڑا۔ بلاشبہ کوویڈ 19 کے دوران سروے کی ذمہ داری سرانجام دینا ایک مشکل کام ہے۔ تاہم سروے فامز پُر کروانے کے لئے لوگوں سے میل جول کے دوران سروے ٹیم نے کرونا وائرس سے بچنے کے لئے حفاظتی اقدامات یعنی ماسک وغیرہ کے استعمال کا خاص خیال رکھا۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پشاور کے بارے میں شہریوں کے خیالات

سی پی ڈی آئی کی جانب سے سٹیزن رپورٹ کارڈ کی تیاری کے لیے ضلع پشاور میں سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے پشاور میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی۔ سروے کے نتائج کے مطابق سروے کے شرکاء کی بڑی تعداد ڈسٹرکٹ ہسپتال میں دستیاب صحت کی سہولیات سے مطمئن ہے۔

58% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا اور 59.50% کے مطابق ڈاکٹر سے وقت لینا ان کے لیے آسان تھا۔ 63.50% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ آرام دہ یا بہت آرام دہ تھی جبکہ 66% کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔ 83.50% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا۔ 37.50% شرکاء نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورت حال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ہسپتال میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں سروے کے شرکاء کی اکثریت کا کہنا تھا کہ انہیں بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے جبکہ 62.50% کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات اچھے یا بہت اچھے انداز میں دیئے۔ 48.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے اکثر ان کو توجہ سے سنا۔ سروے کے 74% شرکاء نے ڈاکٹر کی طرف سے انہیں دیے گئے وقت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

شرکاء میں سے 60.50% ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 13.50% ٹیسٹ کروانے، 13.50% ہسپتال میں داخل ہونے اور 12.50% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔ ہسپتال میں داخل ہونے والے شرکاء میں سے 70.58% نے بستر کی چادر اور کی صفائی پر جبکہ 74.51% نے وارڈ کی صفائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ شرکاء میں سے 64.71% کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے انہیں دن میں دو مرتبہ وزٹ کیا۔ ادویات کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں 40% شرکاء کا کہنا تھا کہ انہیں کبھی بھی مفت ادویات فراہم نہیں کی گئیں۔

ہسپتال میں موجود لیبارٹری اور ڈاکٹر کی طرف سے مجوزہ ٹیسٹ کے متعلق سوالات کے جواب میں 85.71% کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔ ٹیسٹ کروانے والے افراد میں سے 25% کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ پر ایسیٹ لیبارٹری جبکہ 75% نے ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے جن میں سے 35.71% نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔

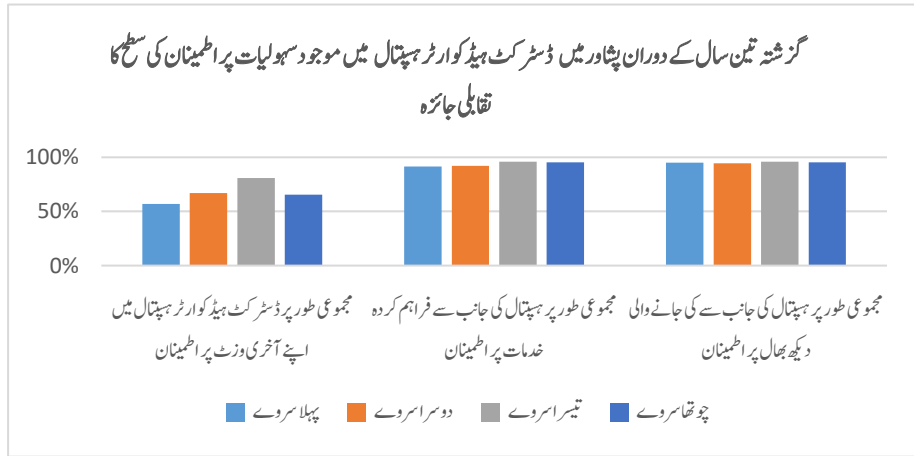
سروے کے 65.50% شرکاء ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ سے مجموعی طور پر مطمئن تھے۔ 95.50% نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر جبکہ 95.50% شرکاء نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ تین سال کے دوران پشاور میں صحت کی سہولیات پر اطمینان کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت گزشتہ تین سال کے دوران سی آر سی سروے کے ذریعے پشاور میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں / حکام کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔

اس پراجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ (ڈی-آئی-جی) کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈی-آئی-جی کے ممبران رضاکارانہ طور پر پراجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈی-آئی-جی پشاور اور مقامی پارٹنر سفر ویلنٹیر آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

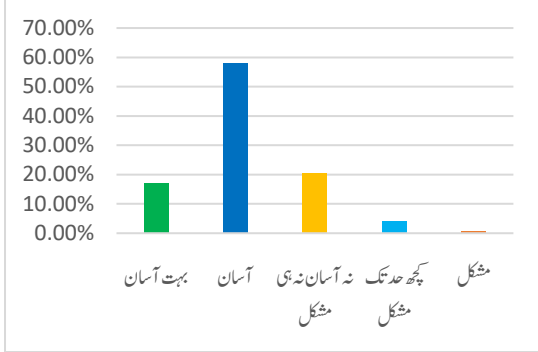
سٹیٹن رپورٹ کارڈ کے مطابق گزشتہ تین سال کے دوران پشاور کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں موجود صحت کی سہولیات سے متعلق شہریوں کے اطمینان میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے۔ تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے مزید موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ گزشتہ تین سال کے دوران کیے گئے چار سروے کے نتائج کی روشنی میں پشاور میں صحت کی سہولیات کے متعلق شرکاء کے اطمینان کی سطح کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



سرورے کے نتائج

سوال نمبر 1- آپ کے خیال میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا کتنا آسان ہے؟

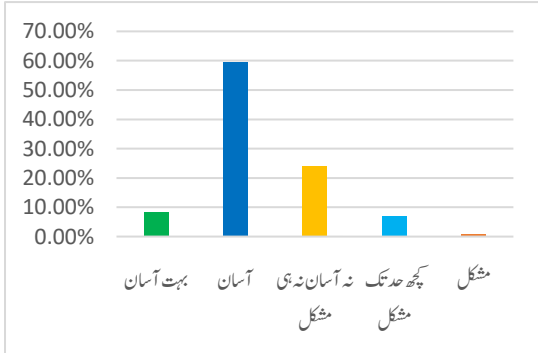
58% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا آسان یا بہت آسان ہے۔



جوابات	کلمنہ جوابات
34	17.00%
116	58.00%
41	20.50%
8	4.00%
1	0.50%
200	مُل

سوال نمبر 2- معائنہ کیلئے ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا کتنا آسان یا مشکل تھا؟

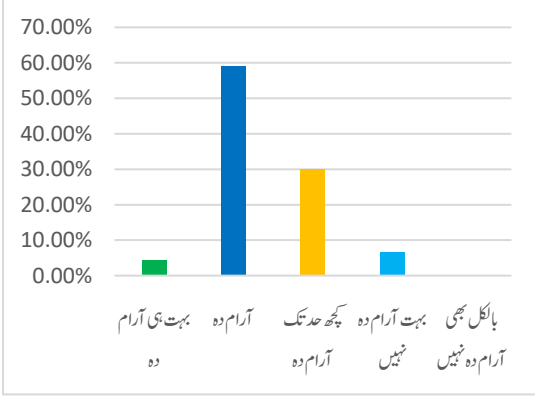
59.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا آسان تھا۔



جوابات	کلمنہ جوابات
17	8.50%
119	59.50%
48	24.00%
14	7.00%
2	1.00%
200	مُل

سوال نمبر 3۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کس قدر آرام دہ تھی؟

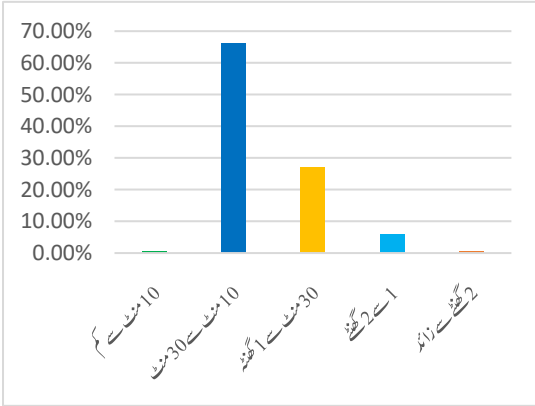
59% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ آرام دہ تھی۔



جوابات	مکملہ جوابات
9	4.50%
118	59.00%
60	30.00%
13	6.50%
0	0.00%
200	

سوال نمبر 4۔ آپ کو مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں کتنا وقت لگا؟

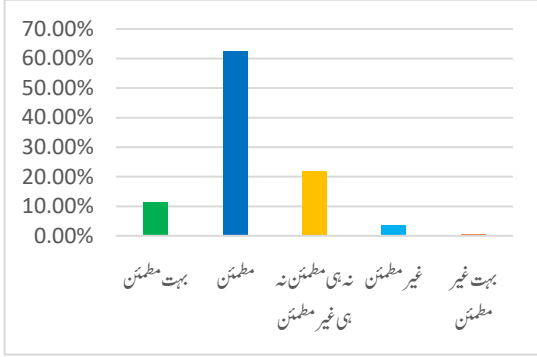
66% جواب دہندگان کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	0.50%
132	66.00%
54	27.00%
12	6.00%
1	0.50%
200	

سوال نمبر 5- ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

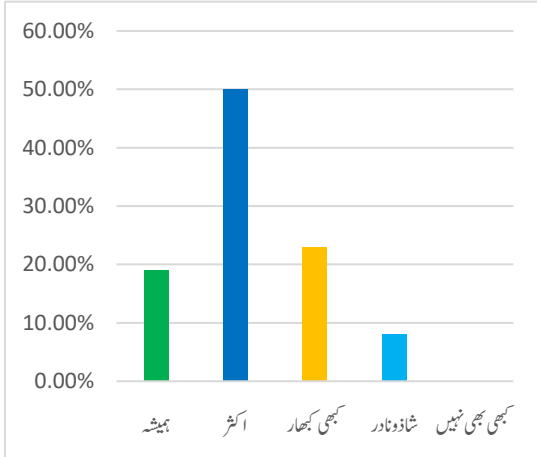
62.50% جواب دہندگان ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
23	11.50%	بہت مطمئن
125	62.50%	مطمئن
44	22.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
7	3.50%	غیر مطمئن
1	0.50%	بہت غیر مطمئن
200		کل

سوال نمبر 6- کیا ڈاکٹر نے آپ کو دھیان سے سنا؟

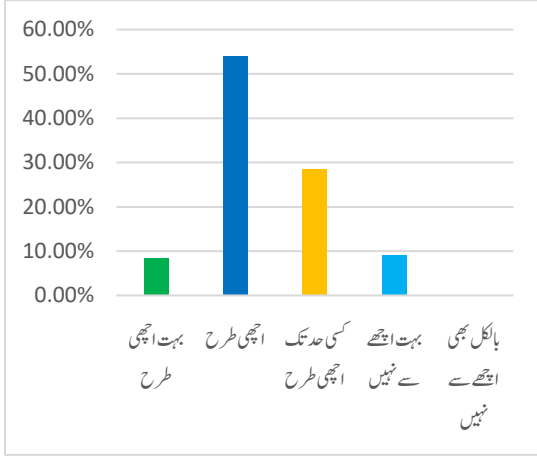
50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کو اکثر دھیان سے سنا۔



جوابات		مکملہ جوابات
38	19.00%	ہمیشہ
100	50.00%	اکثر
46	23.00%	کبھی کبھار
16	8.00%	شاذ و نادر
0	0.00%	کبھی بھی نہیں
200		کل

سوال نمبر 7- ڈاکٹر نے آپ کے سوالات کے جوابات کتنے اچھے انداز سے دیئے؟

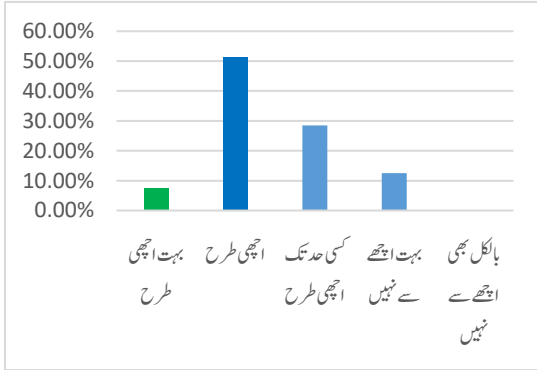
54% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات اچھی طرح دیئے۔



جوابات	مکنہ جوابات
17	8.50%
108	54.00%
57	28.50%
18	9.00%
0	0.00%
200	

سوال نمبر 8- آپ کے ڈاکٹر نے کتنی اچھی طرح علاج کے مکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی؟

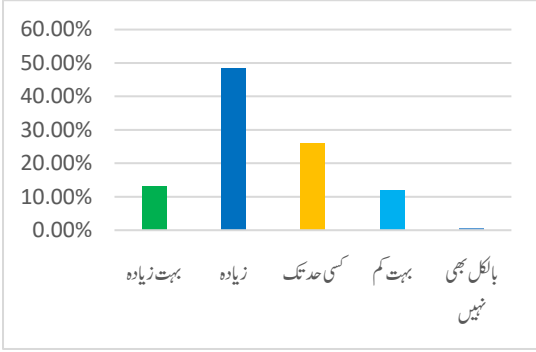
51.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے اچھی طرح سے علاج کے مکنہ طریقوں کے بارے میں اچھی طرح وضاحت کی۔



جوابات	مکنہ جوابات
15	7.50%
103	51.50%
57	28.50%
25	12.50%
0	0.00%
200	

سوال نمبر 9- آپ کو کس حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر آپ کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے؟

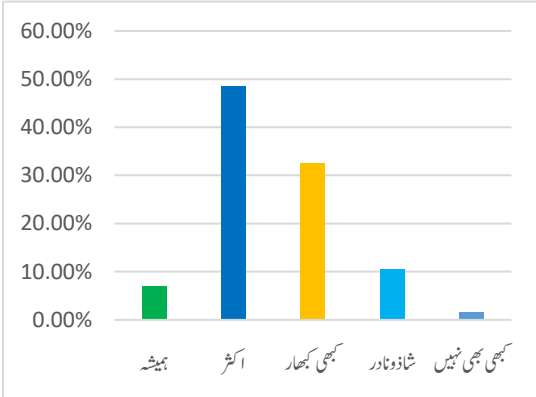
48.50% جواب دہندگان کو زیادہ بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
26	13.00%
97	48.50%
52	26.00%
24	12.00%
1	0.50%
200	مکمل

سوال نمبر 10- کیا ہسپتال کے عملے نے ہمیشہ آپ کو توجہ سے سنا؟

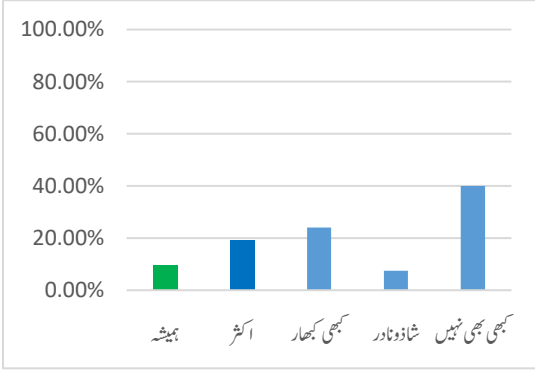
48.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے اکثر ان کو توجہ سے سنا۔



جوابات	مکملہ جوابات
14	7.00%
97	48.50%
65	32.50%
21	10.50%
3	1.50%
200	مکمل

سوال نمبر 11- کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

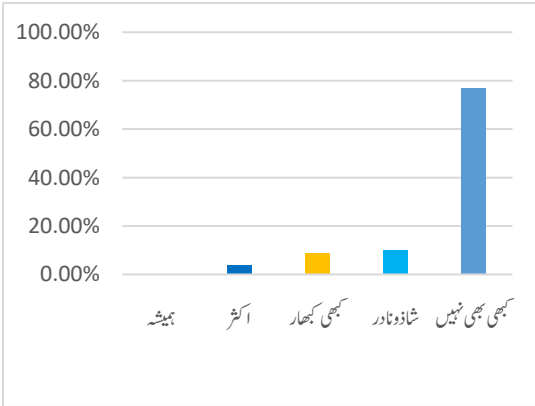
40% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں کبھی بھی ادویات مفت فراہم نہیں کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
19	9.50%
38	19.00%
48	24.00%
15	7.50%
80	40.00%
200	کل

سوال نمبر 12- کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت دی؟

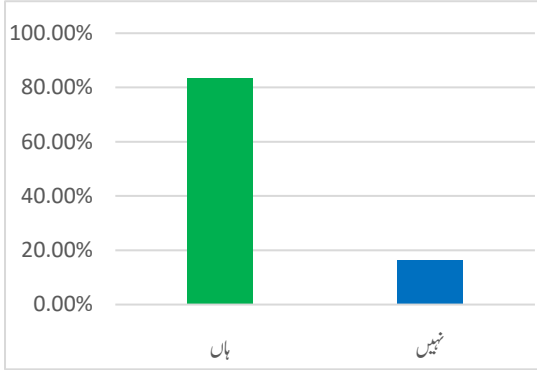
77% جواب دہندگان انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت نہیں دی۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
8	4.00%
18	9.00%
20	10.00%
154	77.00%
200	کل

سوال نمبر 13- کیا ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا؟

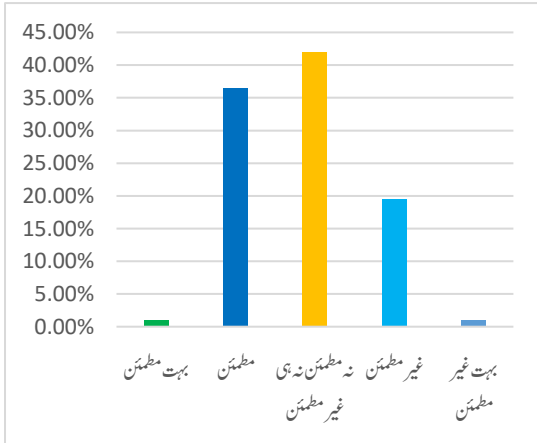
83.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا۔



جوابات		ممکنہ جوابات
167	83.50%	ہاں
33	16.50%	نہیں
200		مکمل

سوال نمبر 14- کیا آپ ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن ہیں؟

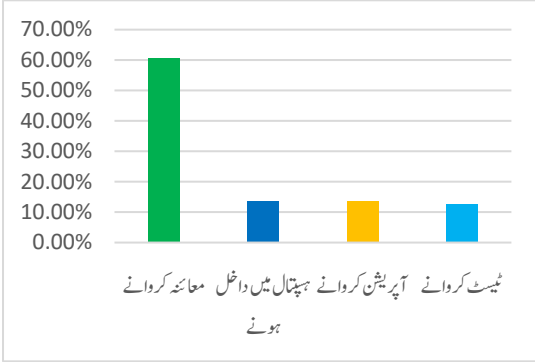
36.50% جواب دہندگان ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن تھے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
2	1.00%	بہت مطمئن
73	36.50%	مطمئن
84	42.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
39	19.50%	غیر مطمئن
2	1.00%	بہت غیر مطمئن
200		مکمل

سوال نمبر 15- آپکا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جانے کا مقصد کیا تھا؟

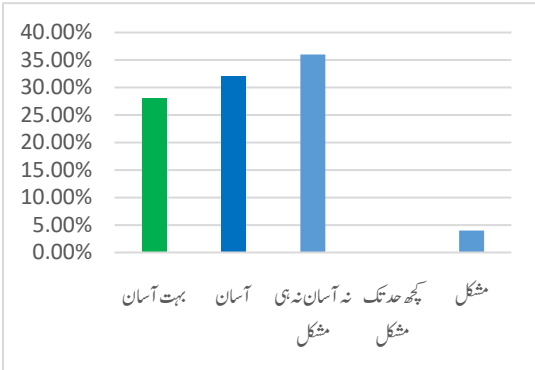
60.50% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 13.50% ٹیسٹ کروانے، 13.50% ہسپتال میں داخل ہونے اور 12.50% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
121	60.50%
27	13.50%
27	13.50%
25	12.50%
200	مکمل

سوال نمبر 16- آپریشن کی تاریخ لینا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

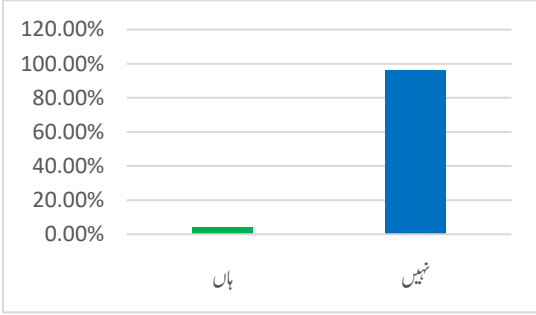
32% جواب دہندگان مطابق آپریشن کی تاریخ لینا آسان تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
7	28.00%
8	32.00%
9	36.00%
0	0.00%
1	4.00%
25	مکمل

سوال نمبر 17- کیا آپ نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت دی؟

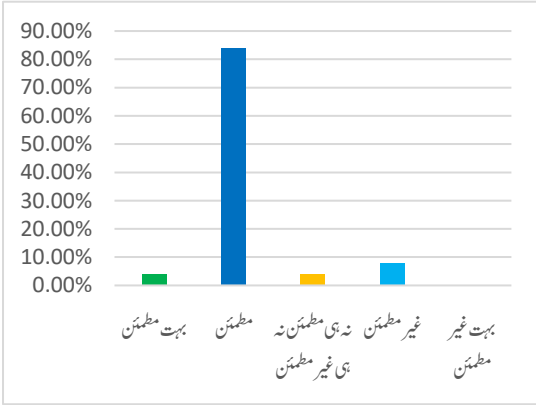
96% جواب دہندگان نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے کوئی رشوت نہیں دی۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	4.00%	ہاں
24	96.00%	نہیں
25		کل

سوال نمبر 18- کیا آپ آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

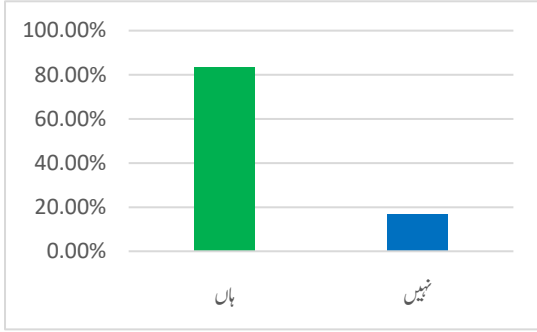
84% جواب دہندگان آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن تھے۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	4.00%	بہت مطمئن
21	84.00%	مطمئن
1	4.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
2	8.00%	غیر مطمئن
0	0.00%	بہت غیر مطمئن
25		کل

سوال نمبر 19۔ کیا آپ کو آپریشن کیلئے بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا؟

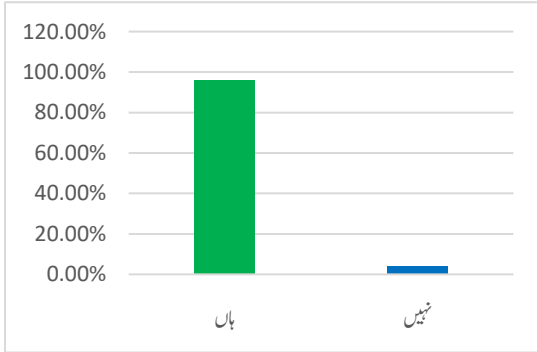
72% جواب دہندگان کے مطابق انہیں بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
18	72.00%	ہاں
7	28.00%	نہیں
25		مکملہ

سوال نمبر 20۔ کیا آپ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا؟

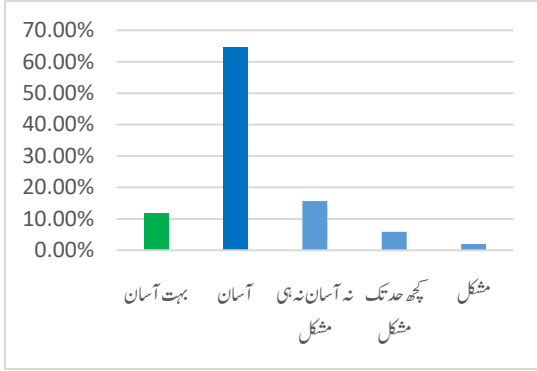
96% جواب دہندگان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
24	96.00%	ہاں
1	4.00%	نہیں
25		مکملہ

سوال نمبر 21۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخل ہونا کتنا آسان تھا؟

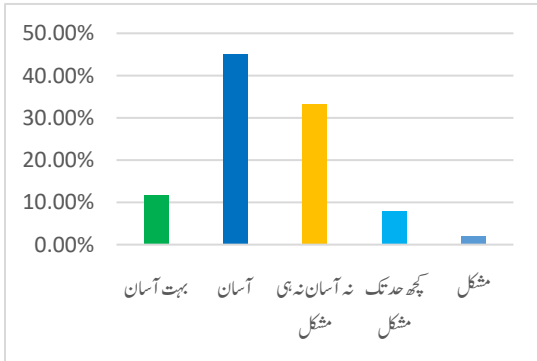
64.71% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخلہ لینا آسان تھا۔



جوابات	تکمیلہ جوابات
6	11.76%
33	64.71%
8	15.69%
3	5.88%
1	1.96%
51	کل

سوال نمبر 22۔ آپ کو جس وارڈ میں داخل کیا گیا وہاں بستر حاصل کرنا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

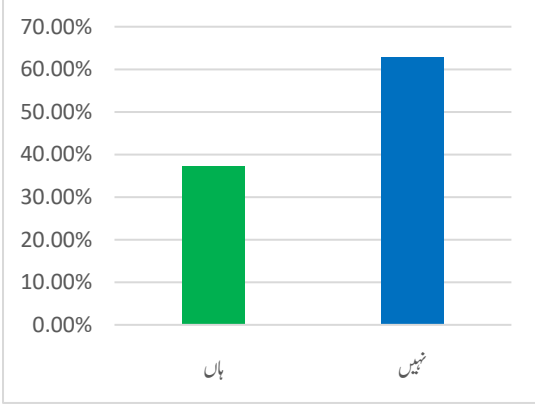
جواب دہندگان میں 39.53% کے مطابق اپنے مطلوبہ وارڈ میں بستر حاصل کرنا ان کیلئے آسان تھا۔



جوابات	تکمیلہ جوابات
6	11.76%
23	45.10%
17	33.33%
4	7.84%
1	1.96%
51	کل

سوال نمبر 23۔ ہسپتال میں قیام کے دوران کیا آپ کو بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس زیادہ یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی؟

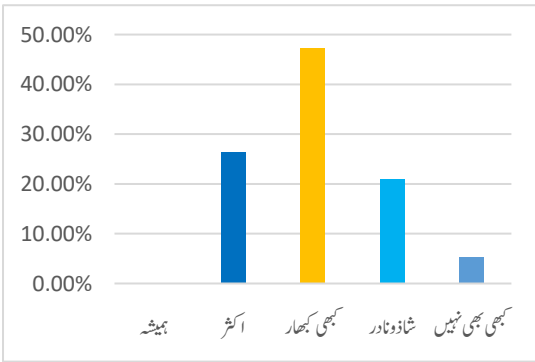
62.75% جواب دہندگان کو ہسپتال میں قیام کے دوران بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔



جوابات		مکملہ جوابات
19	37.25%	ہاں
32	62.75%	نہیں
43		کل

سوال نمبر 24۔ بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کتنی دفعہ آپ کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی؟

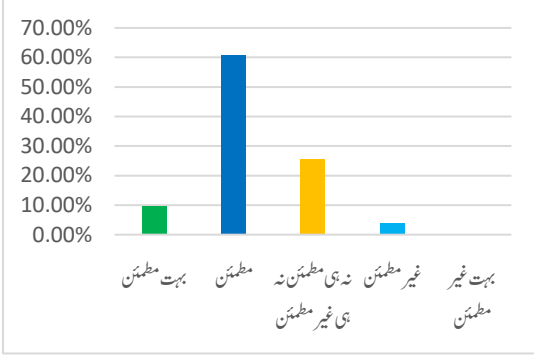
47.37% جواب دہندگان کو بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کبھی کبھار ہی ان کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	بیشہ
5	26.32%	اکثر
9	47.37%	کبھی کبھار
4	21.05%	شاذ و نادر
1	5.26%	کبھی بھی نہیں
19		کل

سوال نمبر 25- کیا آپ بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

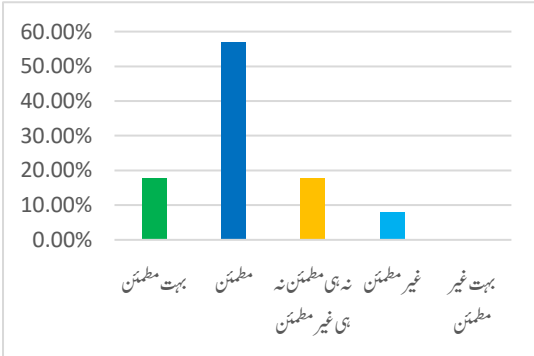
60.78% جواب دہندگان بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
5	9.80%
31	60.78%
13	25.49%
2	3.92%
0	0.00%
51	کل

سوال نمبر 26- کیا آپ وارڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

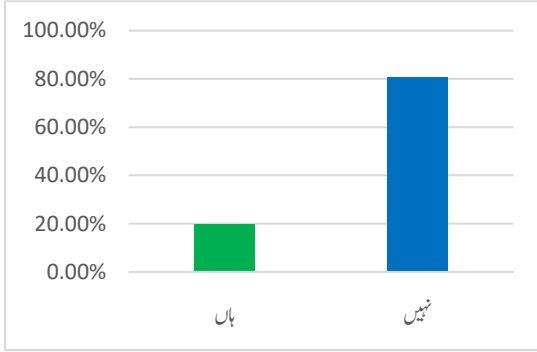
56.86% جواب دہندگان وارڈ کی صفائی سے مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
9	17.65%
29	56.86%
9	17.65%
4	7.84%
0	0.00%
51	کل

سوال نمبر 27۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، کیا مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام موجود تھا؟

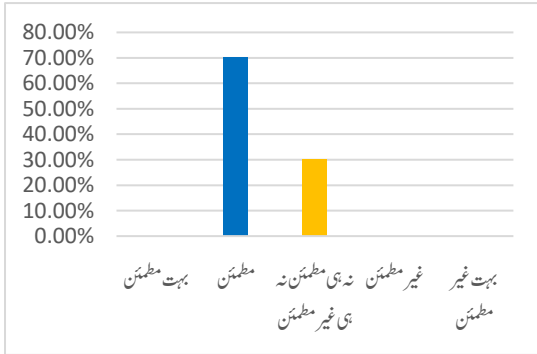
80.39% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔



جوابات		مکملہ جوابات
10	19.61%	ہاں
41	80.39%	نہیں
51		مکملہ

سوال نمبر 28۔ کیا آپ فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن ہیں؟

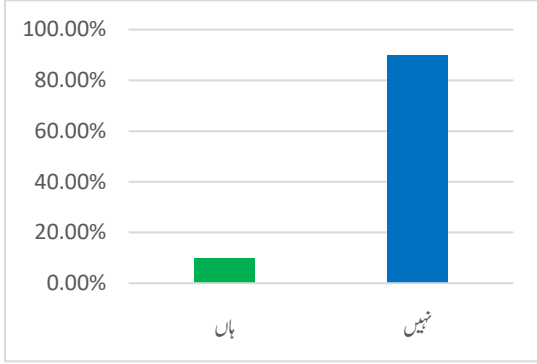
70% جواب دہندگان ہسپتال میں فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن تھے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	بہت مطمئن
7	70.00%	مطمئن
3	30.00%	نہیں مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
0	0.00%	بہت غیر مطمئن
0	0.00%	بہت غیر مطمئن
10		مکملہ

سوال نمبر 29- کیا ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول کئے؟

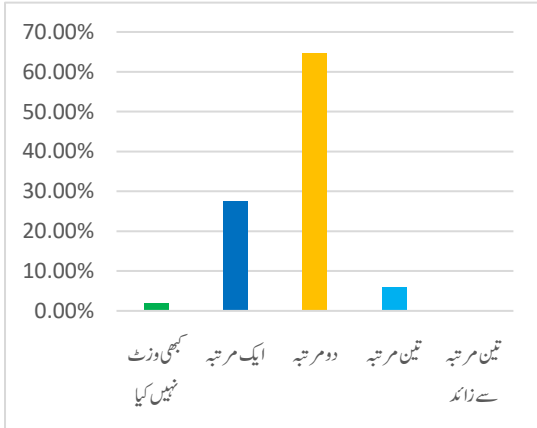
90% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول نہیں کئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	10.00%
9	90.00%
10	

سوال نمبر 30- ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، ڈاکٹر نے آپ کا ایک دن میں کتنی بار معائنہ کیا؟

64.71% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں دو مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔

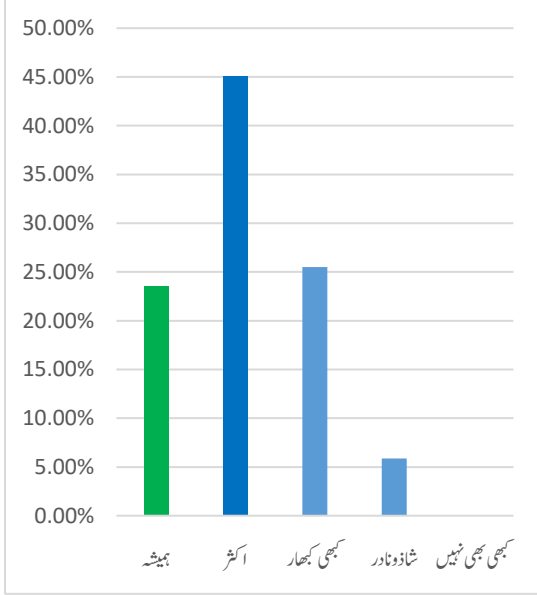


جوابات	مکملہ جوابات
1	1.96%
14	27.45%
33	64.71%
3	5.88%
0	0.00%
51	

سوال نمبر 31- کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے آپکی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

45.10% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے آپکی بیماری کے بارے میں اکثر انہیں آسان انداز میں

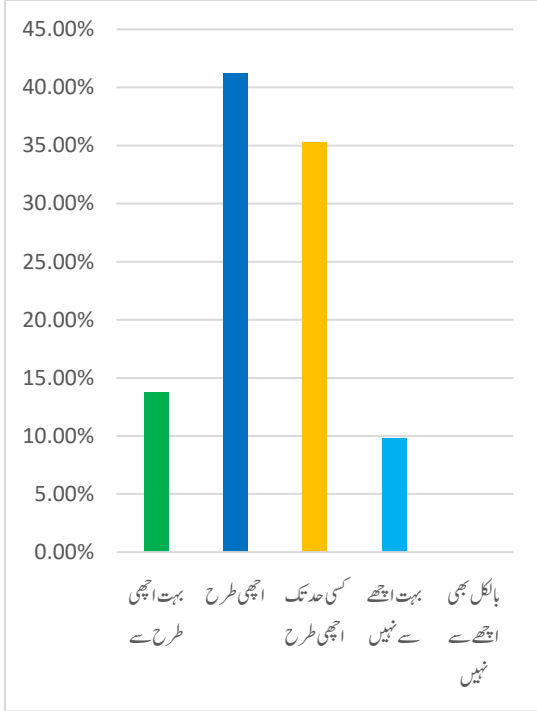
سمجھایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
12	23.53%
23	45.10%
13	25.49%
3	5.88%
0	0.00%
51	مکملہ جوابات

سوال نمبر 32۔ ڈاکٹر نے آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کس حد تک آپ کو تشہیل بتایا؟

41.18% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے انہیں آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں اچھی طرح سے بتایا۔

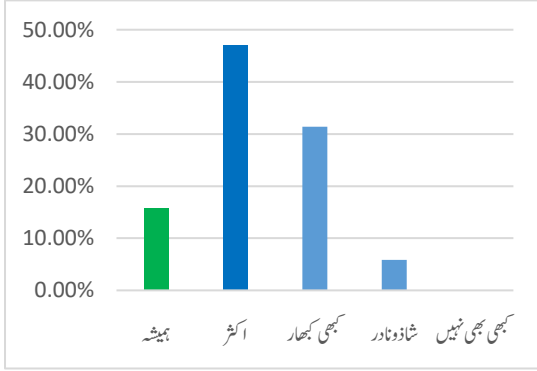


جوابات	تکثر
بہت اچھی طرح سے	7
اچھی طرح	21
کسی حد تک اچھی طرح	18
بہت اچھے سے نہیں	5
بالکل بھی اچھے سے نہیں	0
مکل	51

سوال نمبر 33- کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے آپکی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

47.06% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام یازنٹ کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں اکثر

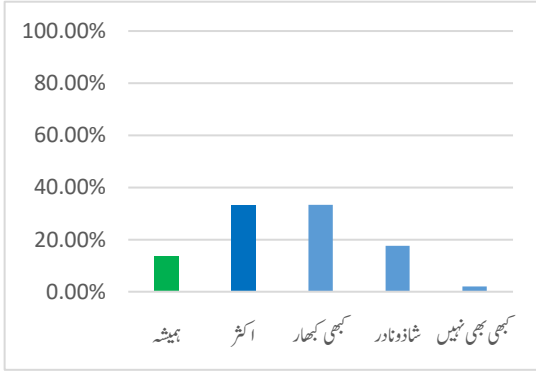
آسان انداز میں سمجھایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
8	15.69%
24	47.06%
16	31.37%
3	5.88%
0	0.00%
51	

سوال نمبر 34- کیا آپ کو دوائی دینے سے پہلے ہسپتال کے عملے نے کبھی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے؟

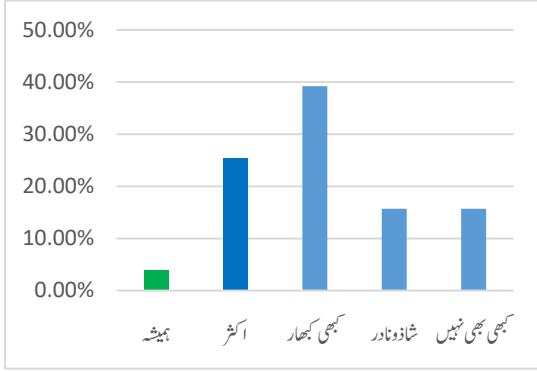
33.33% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے انہیں دوائی دینے سے پہلے اکثر بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
7	13.73%
17	33.33%
17	33.33%
9	17.65%
1	1.96%
51	

سوال نمبر 35- کیا ہسپتال میں قیام کے دوران آپ کو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

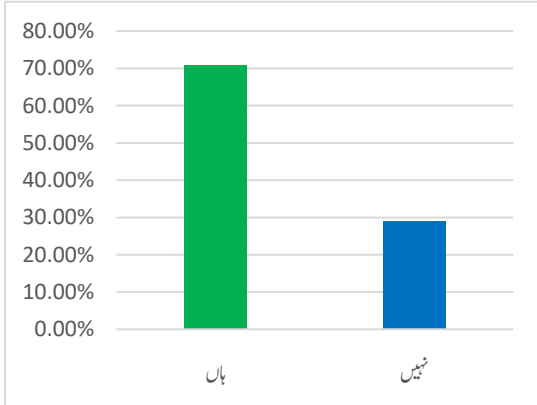
37.21% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران انکو کبھی بھی مفت ادویات فراہم نہیں کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	3.92%
13	25.49%
20	39.22%
8	15.69%
8	15.69%
51	

سوال نمبر 36- کیا ڈاکٹر نے لیبارٹری سے کسی بھی قسم کا ٹیسٹ کروانے کا کہا؟

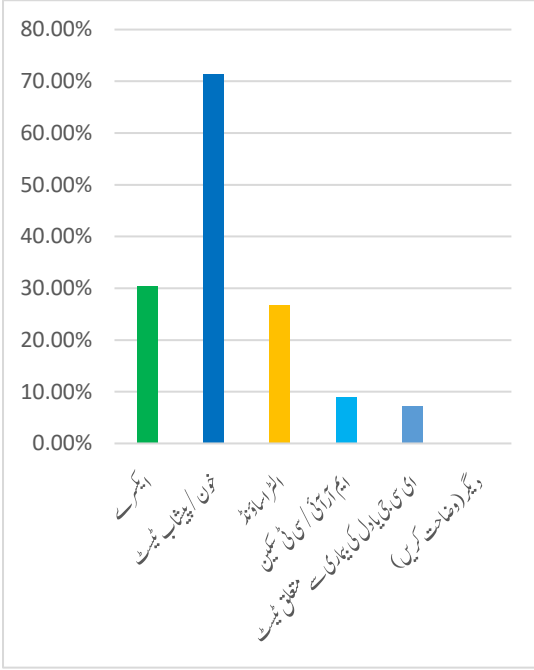
70.89% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے ٹیسٹ کروانے کا کہا۔



جوابات	مکملہ جوابات
56	70.89%
23	29.11%
79	

سوال نمبر 37- آپ کے ڈاکٹر نے کس قسم کا لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کیا؟

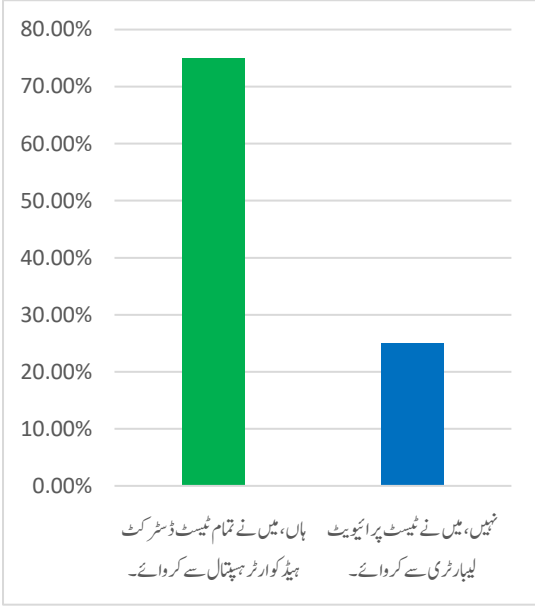
71.43% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے انہیں لیبارٹری سے خون / پیشاب ٹیسٹ اور 26.79% کو الٹراساؤنڈ تجویز کیا۔



جوابات	مکملہ جوابات
17	ایکس رے
40	خون / پیشاب ٹیسٹ
15	الٹراساؤنڈ
5	ایم آر آئی / سی ٹی سکین
4	ای سی جی یا دل کی بیماری سے متعلق ٹیسٹ
0	دیگر (وضاحت کریں)
56	مکملہ

سوال نمبر 38۔ کیا مجوزہ ٹیسٹ کروانے کیلئے ہسپتال میں لیبارٹری موجود تھی؟

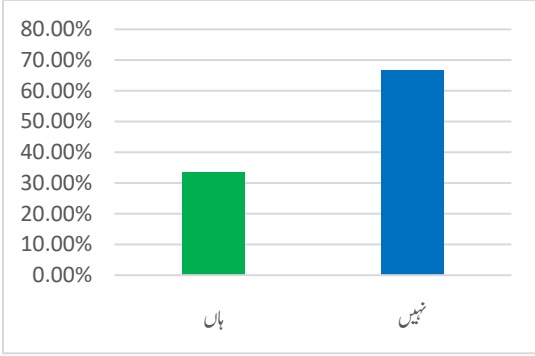
75% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔



جوابات	مکملہ جوابات
42	75.00%
14	25.00%
56	

سوال نمبر 39- کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی؟

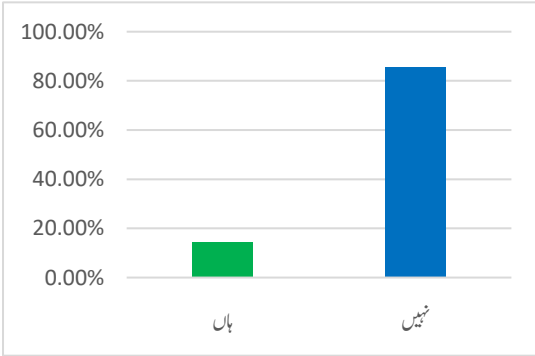
64.29% جواب دہندگان نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا نہیں کی۔



جوابات		مکملہ جوابات
15	35.71%	ہاں
27	64.29%	نہیں
42		کل

سوال نمبر 40- کیا آپ کے ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا؟

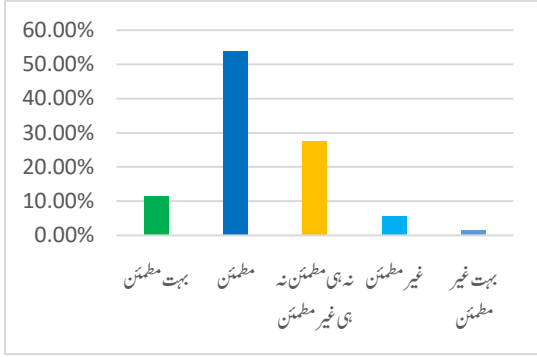
85.71% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
8	14.29%	ہاں
48	85.71%	نہیں
56		کل

سوال نمبر 41۔ مجموعی طور پر آپ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری دورے سے کس حد تک مطمئن یا غیر مطمئن ہیں؟

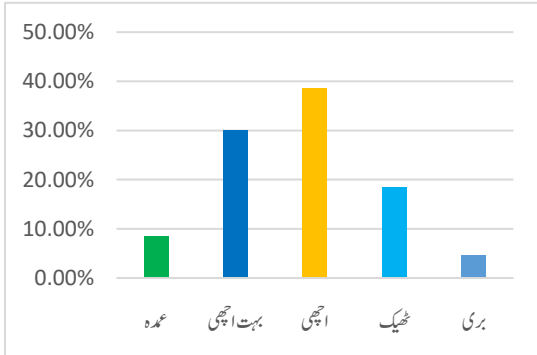
54% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے حالیہ دورے سے مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
23	11.50%	بہت مطمئن
108	54.00%	مطمئن
55	27.50%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
11	5.50%	غیر مطمئن
3	1.50%	بہت غیر مطمئن
200		مکمل

سوال نمبر 42۔ مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو آپ نے کیسا پایا؟

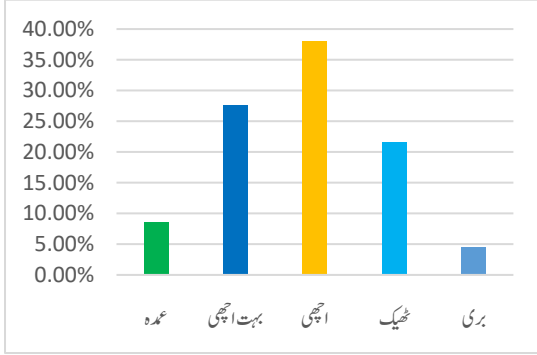
38.50% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو اچھا پایا۔



جوابات		مکملہ جوابات
17	8.50%	عمدہ
60	30.00%	بہت اچھی
77	38.50%	اچھی
37	18.50%	ٹھیک
9	4.50%	بری
200		مکمل

سوال نمبر 43۔ مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو آپ نے کیسا پایا؟

38% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو اچھا پایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
17	8.50%
55	27.50%
76	38.00%
43	21.50%
9	4.50%
200	مکملہ جوابات



This project is co-funded by
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیو (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi_pakistan

| DLG_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org